



کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 5: بین الاقوامی تجارت

(مشقی سوالات)

سوال 1: نیچے دیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. کسی ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر اشیا اور خدمات کی نقل و حرکت کیا کہلاتی ہے؟

(ا) بین الاقوامی تجارت

(ب) ملکی تجارت ✓

(ج) علاقائی تجارت

(د) عالمی تجارت

2. بین الاقوامی تجارت کی بنیادی وجہ کیا ہے؟

(ا) تخصیص کار ✓

(ب) منافع جات

(ج) اشیا و خدمات کی پیداوار

(د) باہمی تعاون

3. کلی برتری کا نظریہ بین الاقوامی تجارت کس نے پیش کیا؟

(ا) مارشل

(ب) آدم سمتھ

(ج) ڈیوڈ ریکارڈو

(د) کینز

4. غیر ملکی تجارت میں کونسی شے نقل پذیر نہیں ہوگی؟

(ا) محنت

(ب) زمین

(ج) اشیا و خدمات

(د) سرمایہ

5. عالمی تجارتی ادارے کا نام کیا ہے؟

(ا) IMF

GATT (ب)

World Bank (ج)

WTO (د)

## سوال 2: درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہیں پُر کریں۔

1. اشیا کے بدلے اشیا کا لین دین ..... کہلاتا ہے۔

جواب: براہ راست تبادلہ

وضاحت: اس میں اشیا یا خدمات کو بغیر کسی درمیانی کرنسی کے ایک دوسرے کے بدلے تبدیل کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، کسان دودھ کے بدلے اناج حاصل کرتا ہے۔

2. کسی ملک میں پیدا ہونے والی اشیا اور خدمات کی کل مالیت کو ..... کہتے ہیں۔

جواب: قومی آمدنی (National Income)

**وضاحت:** یہ ایک سال کے دوران ملک میں پیدا ہونے والی تمام اشیا اور خدمات کی قدر ہے، جس میں زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کے معاوضے شامل ہوتے ہیں۔ مثال: پاکستان میں ایک سال میں کپاس، گندم، مشینری اور خدمات کی مالیت 10,000 کروڑ روپے ہو۔

**3. بین الاقوامی تجارت میں کسی ملک کی اشیا کی پیداوار میں تخصیص حاصل کرنے کے نظریہ کو ..... کہا جاتا ہے۔**

**جواب:** نظریہ تقابلی مصارف (Comparative Cost Theory)

**وضاحت:** اس کے مطابق ہر ملک وہ اشیا تیار کرے جس میں اسے نسبتاً زیادہ فائدہ ہو۔ مثال: اگر پاکستان چاول کے مقابلے میں چینی سستی پیدا کر سکتا ہے تو اسے چینی پیدا کر کے برآمد کرنی چاہیے۔

**4. توازن تجارت میں صرف ..... اشیا شامل ہوتی ہیں۔**

**جواب:** مرئی

**وضاحت:** مرئی اشیا وہ چیزیں ہیں جو قابلِ دیکھ اور مخصوص مقدار میں ہوں، جیسے مشینیں، گندم، پھل وغیرہ۔

**5. توازن ادائیگیاں (Balance of Payments) میں ..... اشیا شامل ہوتی ہیں۔**

جواب: مرئی اور غیر مرئی

**وضاحت:** اس میں ملک کی تمام معاشی لین دین شامل ہوتی ہیں، جیسے اشیا کی برآمد و درآمد اور خدمات، جیسے تعلیم، سیر و تفریح، غیر ملکی قرضے وغیرہ۔

## سوال 4: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

(i) بین الاقوامی تجارت سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** بین الاقوامی تجارت سے مراد کسی ملک کا دیگر ممالک کے ساتھ اشیا اور خدمات کا لین دین ہے۔

**مثال:** پاکستان کا چاول بھارت کو برآمد کرنا یا تیل سعودی عرب سے درآمد کرنا۔

(ii) ملکی تجارت کی تعریف لکھیں؟

**جواب:** ملکی تجارت وہ لین دین ہے جو ایک ملک کے اندر مختلف علاقوں کے درمیان اشیا اور خدمات کی نقل و حرکات پر مشتمل ہو۔

مثال: لاہور سے کراچی میں کپاس یا آٹا بھیجنا۔

(iii) حساب رواں اور حساب سرمایہ میں فرق بیان کریں؟

جواب:

- حساب رواں: سال بھر میں اشیا و خدمات کے لین دین، برآمدات اور درآمدات کو شامل کرتا ہے۔
- حساب سرمایہ: ملک کے اندر اور بیرون ملک سرمایہ کی آمد و رفت، قرضے، گرانٹس اور سرمایہ کاری شامل کرتا ہے۔

مثال: پاکستان کی درآمدات اور برآمدات → حساب رواں، غیر ملکی قرضے یا سرمایہ کاری → حساب سرمایہ۔

(iv) یکساں مبادلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: یکساں مبادلہ سے مراد وہ صورت ہے جس میں ایک شے یا کرنسی کو دوسری شے یا کرنسی کے برابر بدلا جاتا ہے۔

مثال: ایک امریکی ڈالر کی قیمت پاکستان میں تقریباً 280 روپے ہونا۔

(v) تقابلی برتری سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** تقابلی برتری سے مراد وہ شے ہے جس کی پیداوار میں کسی ملک کو نسبتاً زیادہ فائدہ ہو، یعنی اسے کم لاگت پر پیدا کر سکتا ہے۔

**مثال:** اگر پاکستان چینی کے مقابلے میں چاول زیادہ سستا پیدا کر سکتا ہے تو پاکستان کو چاول میں تقابلی برتری حاصل ہے۔

**(vi) توازن ادائیگی سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:** توازن ادائیگی سے مراد کسی ملک کی تمام بین الاقوامی اقتصادی لین دین کا مکمل ریکارڈ ہے، جس میں مرئی اور غیر مرئی اشیا شامل ہوں۔

**مثال:** برآمدات، درآمدات، غیر ملکی قرضے اور خدمات جیسے تعلیم، سیر و تفریح، وغیرہ۔

**سوال 5: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔**

**سوال نمبر 1: بین الاقوامی اور ملکی تجارت میں فرق بیان کیجئے؟**

**❖ جواب:**

تجارت بنیادی طور پر دو اقسام کی ہوتی ہے: بین الاقوامی تجارت اور ملکی تجارت۔ دونوں میں فرق اشیا اور خدمات کی نقل و حرکت اور دائرہ کار میں دیکھا جاتا ہے۔

## 1. بین الاقوامی تجارت

بین الاقوامی تجارت سے مراد کسی ملک کا دیگر ممالک کے ساتھ اشیا اور خدمات کا لین دین ہے۔ اس میں اشیا اور خدمات کو درآمد یا برآمد کیا جاتا ہے۔ بین الاقوامی تجارت کا مقصد وہ اشیا حاصل کرنا ہے جو ملک میں کم پیدا ہوتی ہیں یا پیدا نہیں ہو سکتیں، اور اس کے ذریعے منافع بھی حاصل ہوتا ہے۔

یہ تجارت ملک کی جغرافیائی حدود سے باہر ہوتی ہے اور اس میں مختلف کرنسیاں، شرح مبادلہ، اور بین الاقوامی قوانین شامل ہوتے ہیں۔

**مثال:** پاکستان بھارت کو چاول برآمد کرتا ہے اور سعودی عرب سے تیل درآمد کرتا ہے۔

## 2. ملکی تجارت

ملکی تجارت وہ لین دین ہے جو ایک ملک کے اندر مختلف شہروں یا علاقوں کے درمیان اشیا اور خدمات کی نقل و حرکت پر مشتمل ہو۔ اس کا مقصد ملک کے اندر پیداوار کو برابر تقسیم کرنا اور ضروریات کو پورا کرنا ہے۔

یہ تجارت ملک کی حدود میں محدود ہوتی ہے اور اس میں کرنسی کا فرق یا بین الاقوامی ٹیکس شامل نہیں ہوتا۔

**مثال:** لاہور سے کراچی میں کپاس بھیجنا یا کراچی سے لاہور آٹا فروخت کرنا۔

### 3. اہم فرق

بین الاقوامی تجارت ملک کے باہر ہوتی ہے، اس میں درآمد و برآمد شامل ہوتی ہے، مختلف کرنسیاں استعمال ہوتی ہیں اور بین الاقوامی قوانین لاگو ہوتے ہیں۔

ملکی تجارت ملک کے اندر ہوتی ہے، صرف خرید و فروخت اور نقل و حرکت شامل ہوتی ہے، ایک ہی کرنسی استعمال ہوتی ہے اور ملکی قوانین لاگو ہوتے ہیں۔

دونوں کا مقصد اشیا اور خدمات کی دستیابی اور منافع حاصل کرنا ہے، لیکن دائرہ اور طریقہ کار مختلف ہوتا ہے۔

◆ خلاصہ:

بین الاقوامی تجارت ملک کی حدود سے باہر ہوتی ہے اور اس میں درآمد و برآمد، مختلف کرنسیاں اور بین الاقوامی قوانین شامل ہوتے ہیں، جبکہ ملکی تجارت ملک کے اندر محدود ہوتی ہے، اور اشیا و خدمات کی نقل و حرکت اور فروخت پر مشتمل ہوتی ہے۔ دونوں کا بنیادی مقصد ملک کی ضروریات پوری کرنا اور منافع حاصل کرنا ہے، فرق صرف دائرہ اور طریقہ کار کا ہے۔

🌟 سوال نمبر 2: بین الاقوامی تجارت کے فائدے اور نقصانات بیان کریں۔

❖ جواب:

بین الاقوامی تجارت کا مقصد مختلف ممالک کے درمیان اشیا و خدمات کا لین دین کرنا اور ملکی معیشت کو مضبوط بنانا ہے۔ اس کے کچھ فائدے اور نقصانات درج ذیل ہیں:

### 1. بین الاقوامی تجارت کے فائدے:

1. وسائل کا بہتر استعمال: ممالک وہ اشیا پیدا کرتے ہیں جن میں ان کو زیادہ مہارت اور کم قیمت سے پیداوار حاصل ہو، جس سے وسائل کا بہترین استعمال ممکن ہوتا ہے۔

مثال: پاکستان چاول پیدا کرتا ہے اور تیل سعودی عرب سے درآمد کرتا ہے۔

**2. منافع حاصل کرنا:** غیر ملکی تجارت سے اضافی پیداوار کو فروخت کر کے منافع حاصل کیا جا سکتا ہے۔

**3. متنوع مصنوعات کی دستیابی:** بین الاقوامی تجارت کے ذریعے لوگ اپنی ضروریات کی وہ اشیا حاصل کر سکتے ہیں جو ملک میں پیدا نہیں ہوتیں۔

**مثال:** موبائل فون یا کاریں درآمد کی جاتی ہیں۔

**4. مہارت اور ٹیکنالوجی میں اضافہ:** درآمد شدہ مشینری اور ٹیکنالوجی سے ملکی صنعت کی ترقی میں مدد ملتی ہے۔

**5. معاشی تعلقات مضبوط ہونا:** ممالک کے درمیان تجارت سے سیاسی اور معاشی تعلقات بہتر ہوتے ہیں اور عالمی مارکیٹ میں اثر و رسوخ پیدا ہوتا ہے۔

## **2. بین الاقوامی تجارت کے نقصانات:**

**1. ملکی صنعتوں کو نقصان:** اگر درآمد شدہ اشیا ملکی مصنوعات سے سستی ہوں تو ملکی صنعتیں نقصان اٹھا سکتی ہیں۔

**2. ملکی وسائل کا غیر ملکی فائدہ:** درآمد و برآمد کے ذریعے اکثر منافع یا وسائل بیرون ملک منتقل ہو جاتے ہیں۔

**3. معاشی انحصار:** اگر کسی ملک کو ضروری اشیا کے لیے ہمیشہ درآمد پر انحصار کرنا پڑے تو ملک کی اقتصادی خودمختاری متاثر ہو سکتی ہے۔

**4. ملازمتوں میں کمی:** سستی درآمد شدہ اشیا کی وجہ سے ملکی مصنوعات کم فروخت ہوتی ہیں، جس سے بعض شعبوں میں ملازمتیں ختم ہو سکتی ہیں۔

**5. تجارت کے اتار چڑھاؤ:** بین الاقوامی قیمتوں میں تبدیلی یا غیر ملکی مارکیٹ میں بحران کے باعث ملکی معیشت متاثر ہو سکتی ہے۔

◆ خلاصہ:

بین الاقوامی تجارت سے ممالک اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں، منافع حاصل کرتے ہیں، ٹیکنالوجی اور مہارت میں اضافہ کرتے ہیں اور عالمی تعلقات مضبوط کرتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ملکی صنعتوں کو نقصان، معاشی انحصار، اور ملازمتوں کے خاتمے جیسے نقصانات بھی ہو سکتے ہیں۔

✨ سوال نمبر 3: کلاسیکی نظریہ بین الاقوامی تجارت بیان کیجئے۔

❖ جواب:

بین الاقوامی تجارت کے کلاسیکی نظریہ کی بنیاد اقتصادیات کے معروف ماہرین آدم سمتھ (Adam Smith) اور ڈیوڈ ریکارڈو (David Ricardo) نے رکھی۔ اس نظریہ کے مطابق ممالک کے درمیان تجارت تخصیص کار (Specialization) اور مہارت کے اصول پر کی جاتی ہے تاکہ کم قومی وسائل استعمال کر کے زیادہ پیداوار حاصل کی جا سکے۔

### ◆ نظریات کے اہم پہلو:

#### 1. کلی برتری (Absolute Advantage) - آدم سمتھ:

آدم سمتھ نے کہا کہ اگر ایک ملک کسی شے کو دوسرے ملک کے مقابلے میں کم وسائل اور کم محنت سے پیدا کر سکتا ہے تو وہ ملک اس شے میں کلی برتری رکھتا ہے۔

**مثال:** اگر پاکستان ایک ایکائی محنت سے 12 کو چاول پیدا کر سکتا ہے جبکہ بھارت صرف 10 کو پیدا کر سکتا ہے، تو پاکستان کو چاول کی پیداوار میں کلی برتری حاصل ہے۔

#### 2. تقابلی برتری (Comparative Advantage) - ڈیوڈ ریکارڈو:

ریکارڈو کے مطابق اگر کوئی ملک دونوں اشیا پیدا کر سکتا ہے تو اسے وہ شے پیدا کرنی چاہیے جس میں اسے نسبتی زیادہ فائدہ حاصل ہو، یعنی جس پر پیداوار کا نقصان کم ہو۔

مثال:

- پاکستان ایک کو چینی چھوڑ کر 1.5 کو چاول پیدا کر سکتا ہے۔
- بھارت ایک کو چینی چھوڑ کر 2 کو چاول پیدا کر سکتا ہے۔
- چونکہ پاکستان کی چینی کی پیداوار میں کم نقصان ہے، اس لیے پاکستان کو چینی پیدا کرنی چاہیے اور بھارت چاول پر توجہ دے۔

### 3. مفروضات (Assumptions) کلاسیکی نظریہ:

- ممالک میں مکمل مقابلہ ہوتا ہے۔
- مزدور اور سرمایہ ایک ملک کے اندر حرکت پذیر ہیں، لیکن بین الاقوامی سطح پر محدود۔
- تمام مزدور کی پیداواری صلاحیت برابر ہے۔
- تجارت میں شریک ممالک مکمل روزگار رکھتے ہیں۔
- تجارت آزادانہ ہوتی ہے، یعنی کسی پابندی یا ٹیکس کا اثر نہیں۔
- صرف دو ممالک اور دو اشیا زیر بحث ہوتے ہیں۔
- نقل و حمل کے اخراجات نا قابل ذکر ہیں۔

### ◆ نظریہ کے فائدے:

- ممالک اپنی مہارت کے مطابق اشیا تیار کرتے ہیں اور وسائل کا بہتر استعمال ہوتا ہے۔
- پیداوار میں اضافہ اور منافع حاصل ہوتا ہے۔

- اشیا کی قیمتیں کم اور معیار بہتر ہوتا ہے۔
- بین الاقوامی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔

### ◆ نظریہ کے نقصانات:

- محنت کی اجرت کو کلیدی حیثیت دینا حقیقت سے بعید ہے ، کیونکہ پیداوار میں سرمایہ اور تنظیم کی اہمیت بھی ہوتی ہے۔
- فرضی مفروضے جیسے مکمل مقابلہ اور روزگار حقیقت میں ممکن نہیں۔
- صرف دو ممالک اور دو اشیا کا تصور جدید عالمی تجارت کے لیے ناکافی ہے۔
- نقل و حمل کے اخراجات اور خدمات کے اثرات نظر انداز کیے گئے ہیں۔

### ◆ خلاصہ:

کلاسیکی نظریہ بین الاقوامی تجارت ممالک کو تخصیص کار اور مہارت کے اصول پر تجارتی فائدہ حاصل کرنے کی رہنمائی دیتا ہے۔ آدم سمتھ نے کلی برتری اور ریکارڈو نے تقابلی برتری پیش کی۔ یہ نظریہ آج بھی بنیادی اصول فراہم کرتا ہے ، لیکن جدید دنیا میں نقل و حمل، متعدد ممالک، خدمات اور مارکیٹ کے حالات کی پیچیدگیوں کی وجہ سے اس میں کچھ خامیاں بھی ہیں۔

✨ سوال نمبر 4: توازن تجارت اور توازن ادائیگی میں فرق بیان کیجئے؟

❖ جواب:

## 1. توازن تجارت (Balance of Trade):

توازن تجارت میں کسی ملک کی صرف مرئی اشیا (Visible goods) کی درآمدات اور برآمدات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اس میں غیر مرئی اشیا جیسے خدمات، بیمہ، اور سرمایہ کاری شامل نہیں ہوتی۔

### خصوصیات:

- صرف مرئی اشیا شامل ہیں، جیسے مشینیں، گندم، کپاس، فرنیچر وغیرہ۔
- اگر برآمدات درآمدات سے زیادہ ہوں تو توازن تجارت موافق (Favorable) کہلاتا ہے۔
- اگر درآمدات برآمدات سے زیادہ ہوں تو توازن تجارت غیر موافق (Unfavorable) کہلاتا ہے۔
- یہ مکمل ملکی تجارتی صورتحال کی صحیح عکاسی نہیں کرتا کیونکہ خدمات شامل نہیں ہوتیں۔

### مثال:

اگر پاکستان نے ایک سال میں 500 کروڑ روپے کی اشیا برآمد کیں اور 600 کروڑ روپے کی اشیا درآمد کیں تو توازن تجارت غیر موافق ہوگا۔

## 2. توازن ادائیگی (Balance of Payments):

توازن ادائیگی میں مرئی اور غیر مرئی اشیا دونوں شامل ہوتی ہیں۔ اس میں خدمات، بیمہ، قرضے، سرمایہ کاری اور دیگر تمام اقتصادی لین دین شامل ہوتے ہیں۔

### خصوصیات:

- مرئی اور غیر مرئی اشیا دونوں شامل ہیں۔
- یہ ملک کی بین الاقوامی تجارتی حالت کا جامع اور مکمل ریکارڈ فراہم کرتا ہے۔
- اگر ادائیگیوں میں وصولیاں زیادہ ہوں تو توازن ادائیگی موافق اور اگر ادائیگیاں زیادہ ہوں تو غیر موافق ہوتا ہے۔
- بین الاقوامی زرمبادلہ، قرضے، اور سرمائے کی حرکت بھی اس میں شامل ہوتی ہے۔

### مثال:

پاکستان نے ایک سال میں 500 کروڑ روپے کی برآمدات کیں، 400 کروڑ روپے کی درآمدات کیں، اور غیر مرئی خدمات سے 150 کروڑ روپے کا فائدہ حاصل کیا تو توازن ادائیگی موافق ہوگا۔

### فرق (Comparison):

- **شمولیت:** توازن تجارت میں صرف مرئی اشیا، توازن ادائیگی میں مرئی اور غیر مرئی اشیا شامل۔
- **جامعیت:** توازن تجارت جزوی اور محدود، توازن ادائیگی مکمل اور جامع۔
- **تشکیل:** توازن ادائیگی میں حساب رواں اور حساب سرمایہ شامل ہوتا ہے، جبکہ توازن تجارت صرف اشیا کے لین دین پر مبنی ہے۔
- **اہمیت:** توازن ادائیگی ملکی معیشت کی بین الاقوامی حالت کی صحیح عکاسی کرتا ہے، جبکہ توازن تجارت جزوی تصویر پیش کرتا ہے۔

#### ◆ خلاصہ:

توازن تجارت اور توازن ادائیگی دونوں ممالک کی بین الاقوامی تجارت کا تجزیہ کرتے ہیں، مگر فرق یہ ہے کہ توازن تجارت صرف اشیا پر مرکوز ہے جبکہ توازن ادائیگی اشیا اور خدمات دونوں کا مکمل ریکارڈ فراہم کرتا ہے۔ اس لیے توازن ادائیگی کو ملک کی حقیقی معاشی حالت کے لیے زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے۔

🌟 سوال نمبر 5: درج ذیل کو تفصیل سے بیان کریں:

**(الف) کثیر الملکتی کارپوریشنز (Multinational Corporations)**

**تعریف:**

کثیر الملکتی کارپوریشنز وہ بڑی کمپنیاں ہیں جو ایک سے زیادہ ممالک میں اپنی کاروباری سرگرمیاں چلاتی ہیں۔ یہ کمپنیاں اپنے ذیلی ادارے یا شاخیں ترقی پذیر اور دیگر ممالک میں قائم کرتی ہیں تاکہ وہاں اپنی مصنوعات پیدا اور فروخت کریں۔

### خصوصیات اور اہمیت:

- یہ کارپوریشنز جدید ٹیکنالوجی اور مہارت کو میزبان ممالک میں منتقل کرتی ہیں۔
- میزبان ممالک میں پیداواری صلاحیت بڑھتی ہے اور مصنوعات کا معیار بہتر ہوتا ہے۔
- مزدوروں کی اجرتیں بڑھتی ہیں اور معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔
- بے روزگاری کم ہوتی ہے اور معاشرتی مشکلات جیسے فسادات کی شرح میں کمی آتی ہے۔
- مقابلے کے حالات پیدا ہوتے ہیں جس سے ملکی معیشت میں بہتری آتی ہے۔
- اس کے ذریعے ملک میں سرمایہ کاری اور پیداوار بڑھتی ہے، اور ضروریات زندگی کم قیمت پر دستیاب ہوتی ہیں۔

### نقصانات:

- ترقی پذیر ممالک میں مغربی طرز زندگی کے اثرات اور معاشرتی برائیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔

- منافع زیادہ تر بیرون ملک منتقل ہو جاتا ہے، جس سے میزبان ملک کم فائدہ اٹھاتا ہے۔
- ملکی وسائل کا غیر ملکی کمپنیوں کے لیے استعمال بڑھ جاتا ہے، جس سے نئی صنعتوں کے قیام میں رکاوٹ آ سکتی ہے۔
- حکومت کو بعض اوقات ٹیکس یا رائٹٹی نہیں ملتی۔

**مثال:**

کیا آپ جانتے ہیں کہ پاکستان میں بہت سی بڑی کمپنیاں، جیسے Nestlé یا Unilever، مختلف شہروں میں اپنی فیکٹریاں چلاتی ہیں؟ یہ مزدوروں کو نوکریاں دیتی ہیں، ٹیکنالوجی منتقل کرتی ہیں اور مصنوعات کی کوالٹی بہتر بناتی ہیں، لیکن منافع کا بڑا حصہ بیرون ملک منتقل ہوتا ہے۔

## **(ب) عالمی تجارتی ادارہ (World Trade Organization - WTO)**

**تعریف:**

عالمی تجارتی ادارہ ایک بین الاقوامی ادارہ ہے جس کا مقصد مختلف ممالک کے درمیان تجارتی قواعد و ضوابط نافذ کرنا اور تجارتی تنازعات کو حل کرنا ہے۔ اس کا قیام یکم جنوری 1995 کو ہوا اور تقریباً دنیا کے 148 ممالک اس میں شامل ہیں۔

**اہم فرائض:**

- مختلف ممالک کے مابین تجارتی معاہدوں اور تجارتی اصولوں کو نافذ کرنا۔
- ادارے میں شریک ممالک کو بحث اور مشورے کے مواقع فراہم کرنا۔
- بین الاقوامی تجارت میں شریک ممالک کے اختلافات کو پر امن طریقے سے حل کرنا۔
- ممالک کو ٹیکنالوجی اور فنی تربیت فراہم کرنا۔
- تجارتی قواعد کو بہتر بنا کر اشیا کی قیمتیں مستحکم کرنا اور تجارت کو فروغ دینا۔

### فوائد:

- ممالک کے درمیان امن و سلامتی قائم ہوتی ہے، جس سے تجارت فروغ پاتی ہے۔
- تجارتی اشیا کی بین الاقوامی نقل و حمل آسان ہوتی ہے۔
- اشیا کی اچھی کوالٹی اور مختلف انتخاب دستیاب ہوتے ہیں۔
- تجارتی ممالک کی آمدنی بڑھتی ہے اور معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔
- ترقی پذیر ممالک کی تجارت کو تحریک ملتی ہے۔

### نقصانات:

- بعض اوقات WTO کی پالیسیوں کی وجہ سے ممالک کو اپنی خود مختاری محدود کرنی پڑتی ہے۔

- غیر ملکی اشیا کی موجودگی کی وجہ سے ملکی صنعتوں کے قیام میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔
- ملکی وسائل کا غلط استعمال ہو سکتا ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر کم ہو سکتے ہیں۔

### مثال:

اگر پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی تنازعہ پیدا ہوتا ہے، تو WTO مذاکرات کے ذریعے تنازعہ حل کرنے میں مدد کر سکتا ہے اور دونوں ممالک کے لیے فائدہ مند تجارتی مواقع پیدا کرتا ہے۔

### ◆ خلاصہ:

- **کثیر الملکتی کارپوریشنز:** یہ کمپنیاں ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور روزگار فراہم کرتی ہیں، مگر منافع زیادہ تر بیرون ملک جاتا ہے اور بعض اوقات ملکی وسائل متاثر ہوتے ہیں۔
- **عالمی تجارتی ادارہ (WTO):** یہ ادارہ ممالک کے درمیان تجارتی اصول نافذ کرتا ہے، تنازعات حل کرتا ہے اور عالمی تجارت کو منظم اور مستحکم بناتا ہے، مگر بعض اوقات ملکی خود مختاری اور صنعتوں پر اثر ڈال سکتا ہے۔

  
**Note:**

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

**Author: Muhammad Asghar**

**Purpose:** To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

**Copyright & Usage Policy**

© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.